

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
سُبْحَانَكَ رَبَّنَا رَبَّنَا حَمْدُكَ  
مَبْدُوءُ الْحَمْدِ وَمُنْتَهَىٰ الْحَمْدِ

# الفضل

روزنامہ

پندرہ چھاپہ

فی پریچہ

جلد ۲۶ نمبر ۲۰۲  
۲۸ اگست ۱۹۵۷ء

## انکسار اخذ

دفعہ ۲۷ اگست - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اٹھویں علیہ السلام نے اپنے ممبرانہ کے لئے صحت کے متعلق اطلاع غلط ہے کہ

طبیعت نسبتاً اچھی ہے "المرددہ"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ صحت و سلامتی اور دراز عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

حضرت حافظ سیدنا راجہ صاحب شاہجی پوری کو کل سارا دن اور گزشتہ رات سخت تکلیف رہی۔ بخار کے علاوہ غشی کے دورے پڑتے رہے۔ رات بھر نیند نہیں آئی تقابلاً بہت زیادہ ہے۔ احباب فاضل توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت حافظ کو تقاضے کامل و عاقل عطا فرمائے

دوس میں ایک نئے راکٹ

کا تجربہ

ماسکو ۲۷ اگست - روس نے ایک ایسے راکٹ کا تجربہ کیا ہے جو دنیا کے کسی حصہ پر بھی حملہ کر سکتا ہے۔ ایک اطلاع کے مطابق یہ راکٹ کل چھوڑا گیا تھا۔ جو کافی فاصلہ طے کر کے ٹیکٹا نہ پر پڑا۔ اسی طرح حال ہی میں روس نے کسی ہتھیاروں کے کامیاب تجربے سے کئے ہیں۔

انفالتان کے طاہرہ کا انقرہ میں

انقرہ ۲۷ اگست - افغانستان کے طاہرہ تری کے سرکاری دورے پر کل انقرہ پہنچ گئے۔ ترکی کے صدر جناب جمال بایار اور وزیر اعظم جناب مہمان مندیر نے ان کا استقبال کیا۔

۲۲ دنوں کے پہلے انہوں نے پیر کو دو دنوں کا تھا

## دریائے راوی اور چناب میں شدید سیلاب

### شیخوپورہ اور سیالکوٹ کے نشیبی دیہات میں پانی پھیل گیا

#### ریلوے ٹریک اور سڑکوں پر آمدورفت میں تعطل

لاہور ۲۷ اگست - ہائیڈرو پورٹل پر شدید اور مسلسل بارشوں کی وجہ سے دریائے راوی اور چناب میں پھر زبردست سیلاب آ گیا ہے۔ گزشتہ رات سیلاب کا پانی شیخوپورہ اور سیالکوٹ کے نشیبی دیہات میں داخل ہوا تھا۔ اور گجرات گجرات اور ننگر پارک کے اضلاع کو بھی شدید خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ گزشتہ رات چناب کے موالہ بیڈروں میں پانی کا اخراج ۸ لاکھ ۳۰ ہزار کیوسک تھا۔ پانی کی یہ مقدار کم سے کم مقدار سے چارگن زیادہ ہے۔ راوی میں پانی کا اخراج ۲ لاکھ ۷۰ ہزار کیوسک تھا خیال تھا کہ یہ پانی آج دوپہر تک تیار ہو چکے گا۔ لیکن سیلاب کا پانی کل شام ہی شاہدہ میں پورے پانچ شروع ہو گیا تھا۔ حکام کا خیال ہے کہ لاہور کا حفاظتی بند سیلاب کو روک لے گا۔

## بھارت کے شہر رائے پور میں پولیس اور مشتعل ہجوم میں تصادم

### فاؤنٹین سے ایک آدمی ہلاک اور متعدد زخمی

نئی دہلی ۲۷ اگست - مدھیہا پردیش کے شہر رائے پور میں کل پولیس کو ایک مشتعل ہجوم پر قابو پانے کے لئے گولی چلائی پڑی جس سے ایک آدمی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ اس حادثے کے بعد سارے شہر میں کڑی لگا دیا گیا۔

پولیس اور ہجوم میں جو زیادہ تر تلخی پر مشتمل تھا تصادم اس وقت ہوا۔ جب وہ شہر کے امریکی مشن کے خلاف مظاہرہ کر رہے تھے۔ پولیس نے جب انہیں منتشر کرنا چاہا تو ہجوم نے پولیس پر پتھروں اور شہر کو دیا۔ پولیس کو لالچی چاروں اور پھر گولی چلانا پڑی۔ پتھروں سے زخمی ہونے والے پولیس کنگز جنرل پولیس اور سیرنڈنٹ پولیس بھی شامل ہیں۔ تین صحافی بھی جو اس حادثہ کی رپورٹ لینے وہاں گئے تھے مجروح ہو گئے۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ وہیں صورت حال ابھی تک تازک ہے۔

میر غلام علی پور پتھروں کو لالچ پور دیا ہونے کا چارج ۲۷ اگست - وزیر داخلہ میر غلام علی پور لالچ کے ضمن آزادی میں پاکستان کی تائید کرتے ہوئے اب بھارت کو لالچ پور دیا

سیالکوٹ شہر اور چھاؤنی کے نالوں میں بھی پانی بھرا ہے۔ اسی طرح بمبئی ڈسٹرکٹ اور دوسرے بار گاؤں زیر آب آچکے ہیں۔ سابق پنجاب کے بانی تین دریاؤں جملہ سندھ اور ستلج میں سے کسی میں معمولی درجے کا سیلاب ہے۔ اور کسی میں پانی معمولی درجے کے سیلاب سے بھی کم ہے۔

سیالکوٹ - نارووال اور شاہدہ وزیر آباد سیکشنوں میں ہائیڈرو پورٹل کی آمدورفت بند ہو چکی ہے۔ اسی طرح جرنیل سٹریٹ لاہور نال پور روڈ اور لاہور شیخوپورہ روڈ بھی آمدورفت بالکل بند ہے۔

۳ لاکھ کن گھیادی کھاد دریاہ کریمیا فصل خاک ۲۷ اگست - مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ جناب خیرت حسین نے کلکتہ ونگ پور کے ایک دیہت میں

## ایجنسی الفضل گجرات شہر

قارئین الفضل گجرات شہر کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہمیں ایجنسی الفضل گجرات کی طرف سے بقایا وصول ہو گیا ہے لہذا الفضل انہیں حسب بنیاد یہ ایجنٹ صاحب الفضل ہی ملے گا۔

ہم ایجنٹ صاحب الفضل گجرات شہر کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے بقایا ادا کر کے اچھی مثال قائم کی ہے۔ وجہاً اللہ احسن الجزاء  
(مینیجر الفضل راجہ)

ہم تقریر کرتے ہوئے کا خشک ہونے کو کبھی کبھی کھاد استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ جنہوں نے جی حکومت نے گزشتہ سال ۲ لاکھ کن گھیادی کھاد کو انہیں ارسال کر کے حکومت ۲ لاکھ کن گھیادی ادا کر کے

روزنامہ الفضل ربوہ  
مورخہ ۲۸ اگست ۱۹۵۷ء

# مرتدین و مخرجین

عبداللہ بن ابی سرح آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کاتب  
دھی تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
پر جو دھی نازل ہوئی آپ اس سے  
گھوڑا پالتے تھے ایک بار جب آنحضرت  
دھی گھوڑا رہے تھے اور گھوڑا تے  
گھوڑا تے کچھ رکے تو ابن ابی سرح  
کی زبان سے اتفاقاً دھی الفاظ  
ادا ہو گئے جو آگے دھی میں  
تھے۔ پھر کبھی دھی الفاظ دھی میں  
بھی تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم نے دیا بھی کبھی دھی بات ابن ابی  
سرح کے لئے سخت ٹھکر کا باعث بن گئی  
اس نے سمجھا کہ آنحضرت میں کو دھی اور  
عبداللہ کا کلام کہتے ہیں وہ آپ (نوروز بانہ)  
خود جانتے ہیں۔ واقعہ یہاں بظاہر کچھ دیا  
تھا کہ ایک کم غرت ان کا ٹھوکہ کھانا  
آسان تھا۔ چنانچہ ابن ابی سرح  
مرتد ہو گیا۔

مرتد ہو کر وہ مکہ میں تشریف  
لے پاس بھاگ کر چلا گیا۔ اور  
وہاں پہنچ کر اس نے آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف پراسیدہ  
شہادت کر دیا۔ اور آپ کی بیویوں  
کے کبھی لوگوں کو سنانا۔ ابن ابی  
سرح کی شہادت کئی اور لوگ بھی  
کبھی نہ کسی بات پر ٹھوکہ کھا کر  
گھوڑا سے مل گئے تھے اور آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں نثر نظم میں کہہ  
کہہ کر اسلام اور آپ کے خلاف  
شہادت پراسیدہ کرتے تھے۔

ظاہر ہے کہ ان لوگوں نے  
اسلام کو سمجھنے کی طاقت میں کوئی کسر  
نہیں چھوڑی تھی اور یہی ظاہر  
ہے کہ مخالفین اسلام ایسے لوگ  
کو دھی تھے ہاتھ دیتے تھے اور  
ان کو بطور نمونہ پیش کرتے تھے  
اور ان کی باتوں کو ہر کون دیکھتا  
ہے جھلکتے تھے اور کہتے تھے  
کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
چھوڑتے تو اتنے قابل لوگ ان کے دین  
پر جو دھی ہو کر پھر کیوں سخت  
تڑپتے۔

ذآن کریم سے معلوم ہوتا ہے  
کہ مخالفین رسالت کو بڑی ذلت  
دیتے تھے کہ دین اسلام میں  
داخل ہو کر اس سے سخت ہر  
جانے۔ چنانچہ یہود نے تو ایسا  
مجلس میں یہ پروردگار بھی بنایا تھا  
کہ یہودی دن کے وقت اسلام  
قبول کر لیں اور شام کو مرتد ہو  
جائیں۔ تاکہ مسلمان یہ آنا جانا دیکھ  
کر متاثر ہوں اور خیال کریں کہ اگر  
دین اسلام سچا ہوتا تو لوگ ایسا  
کیوں کرتے اور اتنے بڑے عالم  
فاضل اسے قبول کر کے کیوں سخت  
ہو جاتے

صلح حدیبیہ کے وقت کفار  
مکہ نے یہ شرط کہ جو شخص  
اسلام سے مرتد ہو کر ان کے  
پاس چلا جائے وہ اس کو مسلمان  
کو دہیں نہیں کریں گے۔ لیکن اگر  
کوئی ان کا شخص اسلام قبول کرے  
مسلمانوں کے ہاں آجائے تو اس  
کو وہیں کر دیا جائے گا اس لئے  
غزوی صحیح تھی کہ اہل اسلام کو چھوڑ  
کر آئیں گے کہ اسلام کے غنا و خراب استعمال کیا  
جاسکتا ہے۔ اور دوسرا مسلمان ہونے سے  
سختی کر کے اسلام سے سختی کی جاسکتا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم نے یہ شرط ایسے حالات میں  
ابھی اشارہ کے ماتحت منظور فرمائی  
تھی کہ ان کی آنکھوں میں آنسو آگئے  
تھے۔ واقعہ یہ ہے کہ سبیل جو  
کفار مکہ کی طرف سے صلح کا بائ  
چیتا آپ سے کرنے آیا تھا۔ اس  
کا لڑکا پابہ زنجیر کسی نہ کسی  
طرح گرتا پڑتا وہاں پہنچ گیا جس  
کو اس لئے سفید دکھا گیا تھا کہ  
وہ مسلمان ہو چکا تھا۔

اس نے زبان حال اور زبان  
قال سے مسلمانوں سے نہایت درد  
انداز سے اپیل کی اس کی یہ حالت  
دیکھ کر مسلمانوں کے دلوں سے  
چینیوں نکل گئیں۔ اگرچہ ابھی عبداللہ  
جس میں ستر و ستر بالا شرط شامل

تھی۔ مکمل نہیں ہوا تھا۔ آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل  
بھی بیشک تڑپ رہا تھا۔ مگر آپ  
نے زبانی طے شدہ شرط کا پاس  
رکھنا ایسا فرض سمجھا اور بردبار  
سے کہا کہ فی الحال ہم تمہاری  
کوئی مدد نہیں کر سکتے اللہ تعالیٰ  
کی مشیت کا اقتدار کرو۔

الغرض بظاہر اور بزعم کفار  
یہ شرط ان کے حق میں نہایت  
سفید تھی۔ مرتدین اسلام کو وہ  
اسلام اور آنحضرت صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم کے خلاف حرب  
استعمال کر سکتے تھے۔ اس لئے  
وہ انہیں واپس نہیں کرنا چاہتے  
تھے۔ چنانچہ مرتدین فی الواقعہ  
اسلام اور آنحضرت کے خلاف  
پہلے ہی بزعم خود بڑا کام کر رہے  
تھے جن میں عبداللہ ابن ابی سرح  
خاص شخصیت کا مالک تھا۔ وہ آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم کا کاتب  
دھی رہ چکا تھا اور اس کو ٹھوکہ  
بھی اس اہم ترین کام میں لگایا تھا  
اس لئے کفار کے نزدیک اس  
کی بڑی اہمیت تھی۔ وہ جدھر  
جاتا مخالفت کی آگ بھڑک اٹھتی  
وہ کو چر و بازار میں حضور علیہ  
الصلوات والسلام کی شان میں  
گستاخیاں کرنا اور اس میں اتنا  
بڑھ گیا تھا کہ شاید ہی اس کی  
مثال ملے۔ چنانچہ اس کی نیابتوں  
کی خبریں مدینہ میں بھی آتی تھیں  
وہ مخالفت میں اہل اندھا بہر  
چکا تھا۔ کفار سفید اسے لئے  
لئے پھرتے تھے اور اس کی  
شہادت پیش کرتے تھے۔

جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔  
عبداللہ بن ابی سرح کی ذلت تنہا  
نہیں تھی اس کی طرح اور بھی کئی  
لوگ تھے جو مرتد ہو کر کفار سے  
مل گئے تھے اور اپنی جگہ اسلام  
اور آنحضرت کی مخالفت میں  
پیش پیش تھے۔

کفار کے پاس اسلام اور  
آنحضرت کی مخالفت کا بزعم خود  
یہ ایک بہت اہم اور کاری ہتھیار  
تھا کہ خود اسلام اور آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت سے  
نکل کر لوگ ان سے آئے تھے۔  
وہ بقول ڈاکٹر فہم محمد صاحب  
صدر مشائخ احمدیہ بلوچستان آنحضرت

کے (نوروز بانہ) سر پر تھے۔ اس  
لئے کفار سمجھتے تھے کہ ان لوگوں  
کے اخراج اور تعداد کی وجہ سے کفر  
کو بڑی تقویت پہنچی ہے۔ اور  
اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو  
(نوروز بانہ) سخت نقصان پہنچا  
ہے۔

مگر  
مگر نتیجہ کیا ہوا؟ اس کا نتیجہ یہ  
ہوا کہ جب آنحضرت دس  
ہزار نذرین کے ساتھ مکہ میں  
داخل ہوئے تو عبداللہ بن ابی  
سرح ان دس ہزار لوگوں میں  
سے تھا۔ جن کے قتل کا حکم  
دیا گیا تھا۔ اس لئے نہیں کہ وہ  
مرتد ہو گیا تھا بلکہ اس لئے کہ  
اس نے اپنی خطابت اور اپنی  
اجودوں سے اسلام اور آنحضرت  
کے خلاف قتل و خون ریزی اور  
جنگ و جدل کے لئے لوگوں کو  
ابھارا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ  
اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
بائے ناکام ہوں۔ وہ صرف چاہتا  
ہی نہیں تھا بلکہ اس نے خدا و رسول  
کے خلاف ایسی جوش کا زور  
لگا دیا تھا۔ وہ کفار کے ہاتھوں  
میں اسلام کے خلاف بڑھ کر ایک  
زبردست ہتھیار بن گیا تھا۔ وہ  
اسلام اور اس کے خدا اور اس  
کے رسول کے خلاف گند اچھاتا  
تھا۔ وہ عوام کا لانا مگھوڑا  
تھا۔ اشتعال انگیزی کر کے انہیں  
جہاد فی سبیل اللہ کے لئے  
لئے ابھارتا تھا۔ اس طرح وہ کئی  
ایک مسلمانوں کی شہادت کا باعث  
ہوا تھا۔ ایسے ظالم کی سزا یہی  
تھی کہ اس کو قتل کی سزا دی  
جاتی۔

بائیں ہم اس نے حضرت عثمان  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں عن  
کا وہ رضاعی تھا پناہ لی۔ جنہوں  
نے اس کی سفارش کی اور آنحضرت  
نے ایسے دشمن سفید اور ظالم  
انسان کو بھی معاف کر دیا۔ ظاہر  
ہے کہ اگر اسلام میں ارتداد کی  
سزا قتل ہوگی تو آنحضرت اسکو  
کبھی معاف نہ کرتے۔ آپ اسلام  
شریعت کے حدود کو سمجھی نہیں  
تڑپتے تھے۔ خدایہ حضرت  
عثمان نے بھی یہی گورہ نہ سزا دہی گونے  
جس طرح آپ نے ایک اہل

# صد منکرین خلافت کے ٹریکٹ خطابہ اہل ربوہ کا جواب

## ۱۹۱۵ء میں تکریمی عقیدہ کا الزام

ازمرد مولانا جلال الدین حسنا شمس آبادی

188

اس سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثاني ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس جگہ نبوت سے مراد مستقل نبوت ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلیم کو منسوخ کرے اور نئی شریعت لائے۔ اور ظاہر ہے کہ دوسرے مذاہب میں سے جو نبوت کا دعوے کرے گا۔ وہ ختم نبوت کے خلاف ہوگا

(۲) پھر اسی معنوں میں آپ دوسری اقوام اور دیگر مذاہب کے تئیں میں سے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پیسے سوچکے تھے۔ کرشن۔ رام چند۔ بھٹ۔ کنگو شرس۔ زرتشت اور یونانی و عیسائی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تیرہ سو برس گزرنے کے لئے آج تک نبوت کا دعویٰ کر کے کامیابی حاصل نہیں کی۔ آخر آپ سے پہلے بھی تو لوگ نبوت کا دعویٰ کرتے تھے۔ اور ان میں سے بہت سے کامیاب ہوئے۔

ذبح و عجم تو سبھی ہی تھے (میں) مگر آپ کی نبوت کے بعد یہ سلسلہ کیوں بند ہو گیا اب کیوں کوئی کامیاب نہیں ہوتا۔ صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہی بیٹا کوئی ہے کہ آپ حاکم النبیین ہیں

اب ہم اسلام کے مخالفین سے یہ جھوٹے بول کر اس سے بڑھ کر اور بڑی نشان ہو سکتا ہے کہ آپ کے دعوے کے بعد کوئی شخص جو دعویٰ نبوت ہوتا ہے کامیاب نہیں ہوا۔

اس تحریر کے آخر میں اسلام کے مخالفین سے درباقت کرنا ہی بتا ہے کہ ان معنوں میں جس نبوت کے لئے ہونے کا ذکر ہے وہ مستقل نبوت ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلیم کو منسوخ کرنے والی ہو پس یہی وہ ختم نبوت سے منشا نے منکمل کے خلاف استدلال کا یقیناً دبانہ تھا جو ختم نبوت کے خلاف ہے۔

تجزیہ کسے سوچھی؟

پھر صدر منکرین خلافت حضرت محمدیہ کے خلاف خطبہ کے بعد ”میں صاحب نے خلیفہ بیٹے

سب کو آپ کی غلامی میں ہی لئے گا۔ جو کچھ لئے گا۔ اس طرح خدا تعالیٰ نے بتا دیا۔ کہ آپ کی نبوت نہ صرف اس زمانہ کے لئے ہے۔ بلکہ آئندہ بھی کوئی نبی اور نہیں آئے گا جو اب ہمیشہ کے لئے آپ کی ہی تسلیم جاری رہی اور یہی لوگوں کی ہدایت کا موجب ہوگی۔ جو اس سے باہر نکلے گا۔ وہ درگاہ الہی میں بند ہونے کے لئے جائے گا۔

دیئے جاتے تھے۔ اور اب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایسا کسی کوئی نہیں آسکتا چنانچہ یہ امر معنوں کے مندرجہ ذیل فقرات سے ظاہر ہے۔

”آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ اور آپ کے بعد کوئی شخص نہیں آسکتا جس کو نبوت کے مقام پر کھڑا کیا جائے۔ اور وہ آپ کی تسلیم کو منسوخ کر دے۔ اور نئی شریعت جاری کرے۔ بلکہ جس قدر اولیاء اللہ ہوئے اور نبی و پیر ہرگز لڑاک ہوئے

پہلے ٹریکٹ میں تو صدر منکرین خلافت نے یہ الزام لگایا تھا کہ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثاني ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحقیقاتی عدالت کے روبرو اپنے بیان میں تکریمی عقیدہ کی۔ لیکن اب تازہ ٹریکٹ میں لکھتے ہیں۔

”میں نے اپنے ٹریکٹ ”خطابہ اہل ربوہ“ میں اہل ربوہ کو متوجہ کیا تھا کہ میں صاحب نے اپنے عقیدہ میں تبدیلی کر لی ہے اب ہم ان کی قہم اس طرف بند کر رہے ہیں۔ کہ ان کے امام عقائد کے بارے میں ہمیشہ متون حراج واقع ہوئے ہیں۔ ان کا مذہب تبدیل ہوتا رہا ہے۔“

(ٹریکٹ ص ۱۰)

اس کے بعد آپ نے رسالہ تشیخہ الاذعان ماہ اپریل ۱۹۱۵ء سے حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثاني ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایک معنوں کا اقتباس پیش کر کے لکھا کہ رسالہ میں آپ کا یہ عقیدہ تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ نہ تیار نہ پرانا۔ لیکن خلافت میں آپ نے انوار صداقت“ میں لکھا۔ ”آپ کے بعد نبی آسکتے ہیں اور ضرور آسکتے ہیں۔“

گویا اللہ میں آپ کے رسالہ والا عقیدہ تبدیل کر لیا صد منکرین خلافت نے رسالہ تشیخہ الاذعان سے جس معنوں کا اقتباس پیش کیا ہے۔ اس معنوں کو جو شخص بھی تصدیق سے خالی ہو کر پڑھے گا۔ وہ جان لے گا کہ اس معنوں کے مفاد غیر مذہب والے یعنی غیر مسلم ہیں۔ اور اس کا معنی یہ ہے کہ جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے مختلف اقوام میں انبیاء آیا کرتے تھے۔ اور اللہ کی طرف سے انہیں براہ راست احکام

### ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## ہمارا انجام کیا ہوگا؟

”بجز خدا انجام کون تلاشکتا ہے۔ اور بجز اس غیب دان کے آخری دنوں کی کس کو خبر ہے۔ دشمن کہتا ہے کہ بہتر ہو کہ یہ شخص ذلت کے ساتھ ہلاک ہو جائے۔ اور حاسر کی تمنا ہے کہ اس پر کوئی ایسا عذاب پڑے کہ اس کا کچھ بھی باقی نہ رہے۔ لیکن یہ سب لوگ اندھے ہیں۔ اور قریب ہے کہ ان کے بد خیالات اور بد ارادے اپنی پر پڑیں۔ اس میں شک نہیں کہ مفتری بہت جلد تباہ ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص کچھ کہے کہ میں کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوں۔ اور اس کے الہام و کلام سے مشرت ہوں۔ حالانکہ نہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے نہ اس کے الہام اور کلام سے مشرت ہے۔ وہ بہت بڑی موت سے مرتا ہے۔ اور اس کا انجام نہایت ہی بد اور قابل عبرت ہوتا ہے۔“

(انوار الاسلام ص ۵)

بننے کے خواب دیکھنے شروع کئے اور خود کو خلیفہ بنانے کے لئے ان کے شاخ میں مجدد وقت کو نبی بنانے کی تجویز سوچی۔

صدر منکرین خدفت کے اس ترجمہ کا چھوٹا ہونا اس سے ظاہر ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایہ اللہ نبیرہ العزیز سالہ سے پہلے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی مانتے تھے۔

پہلے کوئی محمد علی صاحب مرحوم سابق امیر منکرین خدفت دہلیو جلد ۵ ص ۱۹۷ میں رسالہ تشبیہ الاذنان پر دیواری کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”اس رسالہ کے ایڈیٹر مرزا بشیر الدین محمود احمد حضرت اقدس کے صاحبزادہ ہیں اور پہلے نمبر میں چودہ صفحوں کا ایک انٹرو ڈکشن ان کی قلم سے لکھا ہوا ہے جس میں اس مضمون کو پڑھئے گا۔“

مگر میں اس مضمون کو جان لینے سے منع کرنا سزاوار سمجھتا ہوں۔ جس میں اس حدیث پر گواہ ہے۔ خلاصہ مضمون یہ ہے کہ جب دنیا میں فساد ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو چھوڑ کر مہاجری میں بکثرت مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تو اس وقت میں پیشہ سے مذاق لے کر مسرت ہی ہے کہ وہ اپنی لوگوں میں سے ایک نبی کو مامور کرے کہ وہ دنیا میں سچے خلیفہ ہو اور لوگوں کو خدا کی حقیقی راہ دکھائے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے جو ہمیشہ سے چلی آ رہی ہے۔ ایسا ہی اس وقت میں ہوا۔۔۔۔۔ پھر یہ ذکر کیا ہے کہ کون قرآن مجید میں جب انبیاء نے ساتتین کی نگاہ سے حد سے زیادہ گذر گئی تو خدا نے اس کے مخالفوں پر عذاب بھیجا تا کہ وہ تضرع اختیار کریں۔ ایسا ہی یہاں بھی ہوا۔“

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد سلسلہ خدفت کا وجود سابق حدیث حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کی وفات کے بعد با جاہر جاعت امیر

تسلیم کر لیا گیا تھا۔ بلکہ ساری جماعت نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کو آپ کا خلیفہ اول تسلیم کر لیا۔ اور آپ کی بیعت اور آپ کے ارشاد کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کی طرح ماننا مرحمت کے لئے ضروری قرار دیا گیا۔ تو اب یہ کہنا کس قدر دھوکہ انداز ہے کہ ان کے مدعا میں مجدد وقت کو نبی بنانے کی تجویز ہو چکی۔ حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ منکرین خدفت کے سرخوش نے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مدعی نبوت یقین کرتے تھے اور آپ کو نبی لکھا کرتے تھے۔ اور آپ کی وفات کے بعد حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی خدفت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب الوصیت کے مطابق قرار دے چکے تھے۔ جب یہ دیکھا کہ ان میں سے کسی کو جاعت خلیفہ نہیں بنائے گی اور ان کے نفوس کسی اور شخص کی اوقات کرنے سے سرتاپا کرتے تھے تو ان کے مدعا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت سے انکار کی تجویز سوچی اور یہ کہنا شروع کر دیا کہ آپ نبی ہی نہیں تھے۔ ہذا آپ کے بعد آپ کا خلیفہ ہونا مزوری نہیں۔ انجمن ہی آپ کی خلیفہ ہے

حالانکہ انجمن تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں بھی انجمن ہی تھی اور مفسدہ کام ادا کر رہی تھی۔ اگر آپ کی وفات کے بعد اس نے خلیفہ ہونا تھا۔ تو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی خلافت کو مطابق الوصیت کیوں تسلیم کیا گیا۔ اصل بات یہ ہے کہ منکرین خدفت کے لئے اللہ تعالیٰ نے کوئی جانشین مقرر فرمایا نہیں چھوڑی۔ اور ہر طرح سے ان پر حجت تمام کر دی ہے۔ کاشش وہ لفظ اور دیانت سے کام لیتے۔ مگر یاد رکھیں کہ آخر ایک دن انہیں عالم الغیب خدا کے حضور جوابدہ ہونا ہو گا۔

پہلے دو اٹھوں کے لئے مگر گئے شتر کے دن جب تمہارے گدے پڑنے لگے

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے خیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

## امتحان رسالہ خلافت کے نتیجہ کے متعلق ضروری اعلان

”تمام وہ حضرات جنہوں نے امتحان رسالہ خلافت حقہ اسلامیہ میں شمولیت فرمائی تھی ان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نتیجہ انشاء اللہ ماہ ستمبر کے وسط میں شائع ہو گا صحیح تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔“

ناظم امتحانات ربوہ

## تعلیم الاسلام ہائی سکول یکم ستمبر کو کھلے گا

تعلیم الاسلام ہائی سکول موسمی تعلیمات کے بعد یکم ستمبر بروز اتوار صبح ۷ بجے کھلے گا۔ ماہی امتحان سکول کھلتے ہی شروع ہو جائے گا۔ احباب اپنے بچوں کو وقت پر سکول میں حاضر کرنے کا اہتمام فرمائیں

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

## درخواست دعا

مکہ محو یعقوب صاحب کاتب الفضل درود گودہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور ان کو لاہور میو ہسپتال میں بغرض علاج تشفی سے لگے ہیں احباب کوام اور بزرگان سلسلہ اپنی شفا یابی کے سبب دعا دہا پس کی دعا فرمائیں۔



# آئندہ نسل کی روحانی ترقی کا خیال

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایہ اللہ تعالیٰ نبیرہ العزیز فرماتے ہیں:

”جو قوم اپنی آئندہ نسل کی روحانی ترقی کا خیال نہیں رکھتی۔ اس کا روحانی فیض بند ہو جاتا ہے۔ اس غرض کے لئے میں نے خدام الاحمدیہ کا قیام کیا تھا۔ بڑوں کا فرض ہے کہ نوجوانوں کی اصلاح کریں مگر میں نے خدام الاحمدیہ کی تحریک اس لئے جاری کی کہ اگر بڑے نوجوانوں کی اصلاح کے کام میں سستی کریں تو نوجوان خود اس کی کوشش کریں۔“

شعبہ تربیت و اصلاح خدام الاحمدیہ مرکزی

# چند مسجد مالینڈ کی ادائیگی اور احمدی مستورات کا فرض

# "سینما اس زمانہ کی بدترین لعنت ہے"

(مکرم جناب محمد ابراہیم صاحب قلیل سابق منیر المیوں مغربی افریقہ) ۱۹۵۹

دسمبر ۱۹۵۷ء میں مسجد مالینڈ نا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مالینڈ کی تعمیر کے لئے احمدی مستورات سے ترقیباً ہزار روپے جمع کرنے کی اپیل فرمائی تھی۔ لیکن مسجد کو مکمل کرنے کے لئے ایک لاکھ پچتر ہزار روپے خرچ ہو گیا۔

لہذا امار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر جو کہ ماہ اکتوبر ۱۹۵۹ء میں منعقد ہوا تھا۔ اس وقت تک اس مد میں پچتر ہزار نو سو نوے روپے کی وصولی ہوئی تھی۔ اور نہ تو بی ہزار روپے کا بقایا باقی تھا۔ جس میں سے ماہ جولائی ۱۹۵۸ء تک صرف سترہ ہزار روپے لائیں روپے کی آمد ہوئی ہے۔ گو با اسی ہزار نو سو نوے روپے کی وصولی باقی ہے۔

جیسا کہ پہلوں کو ابھی طر علم ہے کہ مسجد مالینڈ کا کل خرچ ہم احمدی مستورات نے ہی ادا کرنا ہے۔ پھر کیوں نہ یہ کوشش کی جائے کہ ہم مندرجہ بالا رقم حبلالہ ادا کر کے ثواب کی مستحق ہوں۔

ہم نے اپنے سالانہ اجتماع کے موقع پر اس چندہ کی وصولی کی کوششوں کے سلسلہ میں ایک بے بسی فیصلہ کیا تھا کہ جو بہن ڈیڑھ صد روپے مسجد مالینڈ پر ادا کرے گی۔ ان کا نام مسجد مالینڈ پر چند گنتی کی ممبرات نے ڈیڑھ صد روپے دے کر نام کدہ کردانے کی درخواست کی ہے۔

چندہ مسجد مالینڈ کی اہمیت کے پیش نظر چند گنتی کی ممبرات ڈیڑھ صد روپے نام کدہ کردانے کی خاطر ادا کر کے اس ذمہ داری سے سیکرڈٹ نہیں ہو سکتیں۔ جب تک جگہ جگہ کی لجز امار اللہ کی ممبرات کی اکثریت ڈیڑھ صد روپے دے کر شامل نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس دنیا میں میرا گھر بناوے گا۔ میں جنت میں اس کا گھر بناؤں گا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے ۲۲- خاک را کار کا حرم تین ماہ سے عیش کی وہ زمان میں سنتی و صاحت سے جنت میں گھر سے بیچارے۔ احباب جماعت اور دوستان کا بیان ہونے کے لئے ایک آسان را، بنا دی ہے۔ جو اس زمانہ کے ہوتے ہوئے کون ہے۔ جو اس پر عمل کرے جنت میں گھر بناوے گا۔ خواہ وہ کون ہو۔

سال رواں میں کم از کم تیس ہزار روپے جمع کرنا چاہیے تھا۔ لیکن اس وقت تک بھی ہزاروں کے مطابق ماہ اکتوبر ۱۹۵۷ء کے ماہ جولائی ۱۹۵۸ء تک صرف ۱۹۰ روپے کی آمد ہوئی ہے۔ سال رواں میں سے صرف دو ماہ یعنی اگست و ستمبر باقی ہیں۔ جن میں اگر ہمیں اپنی انتہائی کوشش سے کام لیں۔ تو باقی تیرہ ہزار روپے کی رقم جمع کرنا ان کے لئے کچھ مشکل امر نہیں ہے۔ ان دو ماہ میں تمام ممبرات امار اللہ کی صدر صاحبان یہ کوشش کریں۔ کہ صاحب حیثیت بنیں۔ ڈیڑھ صد روپے کی رقم ادا کر کے مسجد مالینڈ میں نام کدہ کرادیں۔

اس کے علاوہ عہدہ داران کو یہ کوشش کرنی چاہیے کہ ان کے اسی قلمروں کے لئے اس چندہ میں تالا بولنے سے غروم رہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام عہدہ داران کو اپنا فرض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ امدادی طرح جس جگہ لجز امار اللہ قائم نہیں ہیں براہ راست سیکریٹری مال لجز امار اللہ سرگزیر کو چندہ مسجد مالینڈ بھیج کر عطا لجز ماجر ہوں۔ (جول سیکریٹری لجز امار اللہ سرگزیر)

## فوری اعلان

انگریزی ترجمہ انور ان کے پیسے ایڈیشن میں سے بہت تیزی سے قناد باقی رہ گئی ہے۔ ترقیب دوسرا ایڈیشن شائع کیا جاوے گا (انشاء اللہ تعالیٰ) انگریزی دان احباب جنوں نے اس ترجمہ کا بظرف نامہ لکھا ہے۔ ان کی خدمت میں اتنا ہے۔ کہ ترجمہ یا متن میں کوئی غلطی ان کی نظر سے گزری ہو۔ یا کوئی اور نقص رہ گیا ہو تو اس کی اطلاع دیگر نمون فرمادیں۔ تاکہ آئینہ طباعت میں اصلاح کر لی جائے۔

(پیر میں اوٹینٹل اینڈ لایوٹس پبلشنگ کراچی لمیٹڈ اردو)

۲۲- خاک را کار کا حرم تین ماہ سے عیش کی وہ زمان میں سنتی و صاحت سے جنت میں گھر سے بیچارے۔ احباب جماعت اور دوستان کا بیان ہونے کے لئے ایک آسان را، بنا دی ہے۔ جو اس زمانہ کے ہوتے ہوئے کون ہے۔ جو اس پر عمل کرے جنت میں گھر بناوے گا۔ خواہ وہ کون ہو۔

چند دن ہوئے۔ فری ٹون (مغربی افریقہ) سے ایک انگریزی اخبار ڈیلی میل موصول ہوا۔ اس میں یہ خبر پڑھی کہ مسیح حکومت سپین نے اپنے ماہ کے جن کے پادریوں اور ایسے ہی کارکنوں کے لئے سینما۔ سرکس۔ تھیٹر وغیرہ بنائے دیکھنے کی بندش کا حکم صادر کر دیا ہے۔

حال تک مسیح مذہب میں ہر قسم کی آزادی ہے۔ اگر عیسائی ہی ایسے ہی تزیے کے بد سیمیا کی ممانعت کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ تو خود اندازہ لگائیے۔ کہ ہمیں سینما سے کس حد تک بچنا چاہیے۔ کون کا مذہب ہر طرح کے تعین سے روکتا ہے۔ اس بارے میں ہماری جماعت کا ہوسک ہے۔ اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المسیح الموعود ایدہ اللہ اور درو فرمائے ہیں۔

۱- میں ہماری جماعت کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی احمدی کسی سینما۔ سرکس۔ تھیٹر وغیرہ عینیک کسی منار میں با نکل نہ جائے اور اس سے ال پر ہیڑ کرے۔ ہر شخص احمدی دوست جو میری جماعت کی تقد و قیمت کو سمجھتا ہے۔ اس کے لئے سینما یا کوئی منار وغیرہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا ناجائز ہے۔ مستثنیٰ صرف وہ لوگ ہیں جو ہماری ملام ہیں۔ اور ان کو خاص سرکاری تقریبوں میں ایسے نمائشوں میں جانا پڑ جائے۔ لیکن گزرا می نہ ہو تو میرا نہیں چاہیے۔ کہ خواہ خواہ دوسروں کو اگھنتہ منائی کا موقع نہ دیں۔ ایسی جگہ جانے کی جو بدنامی کا موجب ہو۔ کوئی مزدرت نہیں۔

۲- مومنین کے متعلق میرے رائے ہے کہ نقصان دہ چیز ہے۔ موجودہ قلموں کو دیکھنا ملک اور اس کے اخلاق کے لئے مہلک ہے۔ اس لئے قطعاً ممنوع ہو جائیے مگر میں ہمیشہ کے لئے اس کی ممانعت نہیں کرتا۔ کیونکہ ہر حرمت کی صورت ہو جاتی ہے فی الحال ضرورت دینی کے لئے اس کی ممانعت کرتا ہوں۔ نمائش وغیرہ کے موقع پر تجارتی حصہ کو دیکھنا جائز ہے۔ کیڑے دیکھو۔ بیچ دیکھو۔ دوسری چیزوں کو دیکھو۔ اور ان سے اپنے لئے اور اپنے خاندان کیلئے فائدہ کی باتیں نکالو۔ مگر متاثر کا حصہ دیکھنا جائز نہیں (خطبہ جمعہ ۲۲/۱۹۵۹) (افضل سید ۲۶ نمبر ۱۹۵۹) صدر ایک اور موقع پر حضور نے فرمایا:

جو شخص کہتا ہے۔ کہ سینما مسیوہ کل پڑھ دیکھنے کی اجازت دی ہے۔ وہ کو اب ہے۔ میں نے ہرگز ایسا نہیں کہا۔ میں نے جو اجازت دی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ علی یا جگہ امدادوں کی طرف سے جو خالص علی پیچزد ہوئی ہیں۔ مثلاً جگلوں اور دریاؤں کے نئے یا گھرانوں کے نئے یا جنگ کی تصاویر جو بھی ہوں۔ ان کے دیکھنے یا سننے سے گھبرو وہ علم ہے" (افضل سید ۱۹۵۹) ۳- سینما کے متعلق میرا خیال ہے کہ اس زمانہ کی بدترین لعنت ہے۔ اس نے سینکڑوں شریف گھرانوں کے روگوں کو گواہ اور سیکڑوں شریف خاندانوں کی عورتوں کو ناپیے والی بنا دیا ہے۔ سینما داروں کی عرض تو روپیہ کسنا ہے۔ ذکر اخلاق سکھانا اور وہ روپیہ کمانے کے لئے ایسے نواہید ہودہ افرائے اور گانے پیمیں کرتے ہیں۔ جو اخلاق کو سمٹ خراب کرنے والے ہوتے ہیں۔ اور سڑ ما ان میں جاتے ہیں۔ تو ان کا مذاق بھی بگڑ جاتا ہے۔ اور ان کے بچوں اور عورتوں کا بھی جن کو وہ سینما دیکھنے کے لئے ساتھ لے جاتے ہیں۔ اور سینما ملک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں۔ کہ میں سمجھتا ہوں۔ میرا منع کرنا تو ایک رکھا۔ اگر میں ممانعت نہ کروں۔ تو بھی مومن کی روح کو خورد خوردی سے برباد کر فی چاہیے۔" (خطبہ جمعہ ۲۶ نمبر ۱۹۵۹)

اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے چھوٹے اور بڑے۔ عورتوں اور مردوں لڑکے اور لڑکیوں کو سینما کی بدترین لعنت سے نجات دے۔ امداد اعمال صالحہ بجالانے کی توفیق بخنے۔ آمین

## درخواست مائے دعا

۱- میرے نانا جان مکرم ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب ساکن قلعہ سوہان سنگھ کی شانگاہ پر کچھ عرصہ ہوا۔ ایک مسند لگ جانے کی وجہ سے شدید چوٹ آئی تھی احباب کرام کی ہمدردانہ دعاؤں سے وہ رقم ترقیباً مدد مل چکا ہے۔ لیکن ابھی تک معمولی سائز میں باقی ہے۔ احباب کرام سے دعا ہے۔ کہ دعا فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ عظیم ڈاکٹر صاحب کو کامل شفا اور میں غرق شکر ہوں۔ (مستند احمدیہ)

## بورڈ ران تبخیم الاسلام سکول روبرو کیلئے

- ۱۔ ہمارا سکول یکم ستمبر بورڈ انٹرار کو کھل رہا ہے۔ آپ ۳۱ اگست کی تمام تک بورڈنگ ماڈس میں پہنچ جائیں۔ ۱/۹ کی وجہ کو غیر حاضر بورڈنگ کے خصلات تا دبی کاروائی کی جائے۔
- ۲۔ بلا گوشوارہ بابت ماہ جون۔ آپ کو جلائی کے پہلے مہینہ میں پہنچ چکا ہوگا۔ اس کے مطابق اپنے اپنے حساب میں ۷۰ روپے کی رقم جمع کرانے کے لئے بجت یا رقم ساتھ لانا چھو لیں نہیں۔
- ۳۔ نیز گندم کی خرید کے سلسلہ میں جن بورڈ ران کے سرپرستوں کی خدمت میں کوئی رقم بطور پیشگی بچھانے کے لئے درخواست کی گئی تھی۔ ادراہوں نے اب تک پوری مطلوبہ رقم نہ بچھائی ہو۔ وہ رقم اب اپنے ساتھ لے آئیں۔
- ۴۔ سکول اور بورڈنگ ماڈس کی مسجد کی تعمیر کے لئے مطلوبہ رقم ساتھ لانا یاد رکھئے۔ (پرنسڈنٹ بورڈنگ ماڈس ربوہ)

## جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء کے لئے ٹنڈروں کی ضرورت

جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء کے لئے مندرجہ ذیل ٹنڈروں کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات مندرجہ سالانہ کے نام بھجوا کر نمونہ فرماویں۔

**نوٹ:-** یہ ضرورتی ہوگا کہ رقم قیمت ٹنڈروں ہی کو کام دیا جاوے۔

۱۔ ٹنڈر گوشت گائے	۵۔ ٹنڈر تانبیاں
۲۔ ٹنڈر گوشت بچھہ	۶۔ ٹنڈر خاکروباں
۳۔ ٹنڈر آٹا گدھائی دہیرے کر دانی	۷۔ ٹنڈر روشنی
۴۔ ٹنڈر بادریچیاں	ٹنڈر دیے کی آخری تاریخ ۳۱ اکتوبر تک ہوگی۔

(ناظم سپلائی سپر سالانہ ربوہ)

## گورنمنٹ کالج انجینئرنگ

گورنمنٹ کالج انجینئرنگ دتھالوہی میں بی کلاس اپرنٹس میکنگ گورنمنٹ (ریویس نامی نیز) کے لئے درخواست کی آخری تاریخ تاریخ ۲۵ اگست کی بجائے ۹ اگست کی ہے۔ (پ۔ ٹ۔ ۲۲)

## ۱۔ داخلہ میڈیکل سہیلہ ڈپلومہ کلاس ۱۹۵۷ء

**شوائط:-** میڈیکل گریجویٹس۔ ایک سال تجربہ بطور ریڈ میڈیکل پریکٹیز۔ مجوزہ فارم میں درخواستیں ۱۵ اگست تک بنام  
Dean Institute of Hygiene  
Preventive Medicine,  
6 Birdwood Road Lahore  
پراسیکشن بمقام فارم درخواست سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ واپس پاکستان لاہور سے۔ (پ۔ ٹ۔ ۲۳)

## ۲۔ داخلہ گورنمنٹ کالج انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور

داخلہ ڈگری کورس سول۔ کینیکل۔ الیکٹریکل و مائیننگ انجینئرنگ ریزسٹنٹیٹ کورس کینیکل و الیکٹریکل انجینئرنگ۔ درخواستیں ۱۵ اگست تک فارم میں۔ امتحان مقابلہ برائے داخلہ ۱۵ اگست تا ۲۱ لاہور و کراچی ڈھاکہ میں۔ پراسیکشن ۱۵ اگست تک فارم درخواست۔ ۱۴ اگست میں میگز گورنمنٹ بک ڈپو لاہور۔ کراچی ڈھاکہ سے ملتا ہے۔ بذریعہ ڈاک ۱۴/۲ روپیہ کا نمٹی آرڈر کرنے سے۔ مائیننگ انجینئرنگ کورس کے لئے ۲۰ سٹیپنڈنڈ ہیں۔ (پ۔ ٹ۔ ۲۳)

## قاریں کلمہ

اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر امسال بھی رسالہ خالد سلسلہ کے بزرگان اور دیگر اہل قلم حضرات کے مضامین پر مشتمل اپنا سالنامہ اور اجتماع میں پیش کر رہا ہے۔ احباب اچھے سے ہی اس کی خریداری کے لئے آرڈر کر کے اپنی ضرورت کے مطابق دفتر کو اطلاع دیں۔ تاکہ دفتر عداوت آپ کے مطالبہ کو پورا کر سکے۔ یہ رسالہ اپنی نوعیت میں خاص مضامین پر مشتمل ہوگا۔ اشاعت پر احباب خود اسکی اہمیت کا احساس کر سکیں گے۔ (میںجراہت خالد ربوہ)

## ۱۔ داخلہ ایم اے سوشل ورک

درخواستوں کے لئے آخری تاریخ ۳۱۔ شرطی اے ڈگری۔ فارم درخواست پراسیکشن ہیڈ کوارٹرز آف سوشل ورکس پنجاب یونیورسٹی لاہور سے حاصل ہوں (پ۔ ٹ۔ ۱۳)

## سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ اور گوشوارہ

گذشتہ سالانہ اجتماع کی طرح اس سال بھی گوشوارہ تیار کیا جا رہا ہے جس میں مجلس مجالس کے مندرجہ ذیل چندہ جات کی وصولی کی ۳۱ اگست ۱۹۵۷ء تک کی پوزیشن دکھائی جائیگی۔

لہذا امید کی جاتی ہے کہ مجلس مجالس کے عہدیدار اس عرصہ میں زیادہ سے زیادہ چھوٹا بچا جات۔ صاف کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔

فائنڈنگ اراکین (۱۰) سترنگ مرکز میں موصول ہونے والی رقم اس میں شامل کی جائیگی

- ۱۔ چندہ مجلس
  - ۲۔ چندہ تعمیر دفتر
  - ۳۔ چندہ خدمت خلق
  - ۴۔ چندہ بیز روٹنڈ
  - ۵۔ چندہ سالانہ اجتماع
- (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکز)

# فصایا

۱۹۵

دھایا منظور سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ سیکرٹری مجلس کارپرداز ہفتی منقرہ)

**نمبر ۱۲۶۲۳** میں محمد اسلم خان ولد عبدالعزیز خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۵-۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن چک بٹہ ششیانہ پٹنہ ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان۔ بقاعی ہوش و حواس بلاجر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱۰/۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں کیونکہ میرے والد ماجد اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے زندہ ہیں۔ میری اس وقت ماہوار آمد ۲۴۳/۰ روپے ہے۔ میں تازہ سیت اپنی ماہوار آمد کا حصہ داخل خزانہ صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ ادا کرتا ہوں گا نیز میرے مرے کے وقت جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی حصہ کی مالک صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ ہوں گی۔

العبد:- محمد اسلم خان پیکار گوگنٹ کالج میر پور خاص

**گواہ سنہ:-** فضل کریم سیکرٹری دھایا لائل پور۔

**گواہ سنہ:-** سید احمد علی سیالکوٹی مری جماعت احمدیہ لائل پور۔

**نمبر ۱۲۶۲۵** میں رحمت بی بی عرف رحمی زوجہ غلام مصطفیٰ اخلان قوم راجپوت پیشہ خانداری عمر ۶۰ سال تاریخ ہجرت تھمنا چالیس سال ساکن سرورہ ضلع پٹیالہ حال ماہجر اولینڈی ڈاکخانہ راولپنڈی ضلع راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقاعی ہوش و حواس بلاجر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱۰/۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں زیور قیمتی بھند روپیہ ہر مبلغ تیس روپیہ نقد تین صد روپیہ کل میزان چار سو تیس میری کل جائداد ہے جس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ کرتی ہوں۔ اور مبلغ ۲۳۰/۰ روپے بذریعہ جماعت پاک پیشہ داخل خزانہ صدر انجن احمدیہ اپنی زندگی میں کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی آمدنی نہیں۔ مال بوقت وفات اگر میری کوئی اور جائداد ثابت ہو وہ تو اس کے دسویں حصہ کی بھی وصیت کرتی ہوں۔ یہ وصیت نامہ تحریر کر دیا ہے تاکہ مستند رہے۔

العبد:- نشان انگوٹھا رحمت بی بی عرف رحمی

**گواہ سنہ:-** محمد ہوشی خان احمد خان

**نمبر ۱۲۶۲۶** میں سعید ہمت زوجہ ملک بشیر احمد صاحب قوم کے زنی پیشہ خانہ دار کا عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن ملک کاٹیج لائل پور ڈاکخانہ لائل پور ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقاعی ہوش و حواس بلاجر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱۰/۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد اس وقت حق مہر مبلغ تین ہزار روپیہ بذمہ خزانہ ہے۔ (۲۱) زیور طلائی وزن تین تولہ قیمت ۲۶۰ روپے ہے۔ کل میزان ۳۶۰/۰ روپے ہے۔ اس کے حصہ کی وصیت بحق صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ کرتی ہوں۔ نیز اس جائداد کے علاوہ مرے کے بعد اور جائداد ثابت ہو اس کی بھی حصہ کی مالک صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ ہوں گی۔

العبد:- سعیدہ ہمت

**گواہ سنہ:-** ملک بشیر احمد بقلم خود خاندان موصیہ ملک کاٹیج ضلع مٹھی ٹکلی لائل پور۔

**گواہ سنہ:-** سید احمد علی سیالکوٹی مولوی فاضل مری جماعت احمدیہ لائل پور۔

**نمبر ۱۲۶۲۷** میں می بی بی محمدہ ولد غلام علی قوم حبٹ پیشہ کاشتکاری عمر قریباً ۶۰ سال تاریخ ہجرت ۱۹۳۵ء ساکن چک ۱۹۹ ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان۔

بقاعی ہوش و حواس بلاجر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱۰/۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت منقولہ و غیر منقولہ حسب ذیل ہے۔ منقولہ کو حق جائداد نہیں غیر منقولہ اراضی ایک ایکہ واقعہ چک ۱۹۹ گھنٹ پور ضلع لائل پور میں ہے جس کی قیمت مبلغ ۱۲۰۰/۰ روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی آمد نہیں میں اس کے حصہ کی وصیت بحق صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ کرتا ہوں۔ نیز بوقت وفات جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی حصہ کی مالک صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ ہوں گی۔

العبد:- بشیر محمد غلام علی ۱۵

**گواہ سنہ:-** احمد الدین قاضی جماعت احمدیہ گھنٹ پور ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور۔

**گواہ سنہ:-** غلام باری سیف پروفیسر جامعہ المہترین حال چک ۶۹ گھنٹ پور ۱۵/۱۰/۱۹۴۵ء

**نمبر ۱۲۶۲۸** میں عبد الحمید ولد چوہدری شرف محمد قوم حبٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تقریباً تاریخ ہجرت ۱۹۳۵ء ساکن چک ۶۹ ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ پنجاب مغربی پاکستان بقاعی ہوش و حواس بلاجر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱۰/۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری میری منقولہ و غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں۔ (۱۲) میں پرائمری سکول میں مدرس ہوں۔ میری آمد ماہوار بذریعہ ملازمت مبلغ ۸۸۶/۰ روپے بمعہ الائنس ملتا ہے۔ میں تازہ سیت اپنی ماہوار آمد کا حصہ داخل خزانہ صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ کرتا ہوں گا۔ یہ بھی بحق صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ کرتا ہوں۔ نیز میرے مرے کے وقت جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی حصہ کی مالک صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ ہوں گی۔

العبد:- ناصر عبد الحمید بقلم خود

**گواہ سنہ:-** غلام باری سیف پروفیسر جامعہ المہترین حال چک ۶۹ گھنٹ پور ۱۵/۱۰/۱۹۴۵ء

**گواہ سنہ:-** بقلم خود عبداللطیف چک ۶۹ گھنٹ پور

**نمبر ۱۲۶۲۹** میں محمد بخش ولد حسین بخش قوم راجپوت پیشہ زیندارہ عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن گھنٹ پور چک ۶۹ ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان۔

بقاعی ہوش و حواس بلاجر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱۰/۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میری آمد بذریعہ تجارت سالانہ ۴۰۰ روپے ہوتی ہے۔ تازہ سیت اپنی سالانہ آمد کا حصہ داخل خزانہ صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ کرتا ہوں گا۔ نیز میرے وقت وفات جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی حصہ کی مالک صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ ہوں گی۔

العبد:- نشان انگوٹھا محمد بخش موصی

**گواہ سنہ:-** بقلم خود غلام رسول ولد اکبر علی چک ۶۹ گھنٹ پور۔

**گواہ سنہ:-** محمد حنیف بقلم خود موصی

**چک ۶۹ گھنٹ پور ضلع لائل پور**

**نمبر ۱۲۶۳۰** میں محمد صبیح ولد حاجی محمد عبداللہ قوم راجپوت پیشہ زیندارہ و تجارت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن گھنٹ پور چک ۶۹ ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان۔

بقاعی ہوش و حواس بلاجر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱۰/۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میرے والد مرحوم کی موصیہ شکار میں دس گھاؤں زین منحنی جس کے عرض پاکستان میں کچھ گھاؤں زین ملی ہے۔ اس میں خاکسار ۱۰ گھاؤں کا مالک ہو گا یہ زین واقعہ چک ۶۹ گھنٹ پور ہے جس کی قیمت اندازاً ۱۰۰۰ روپے ہے اس کے حصہ کی وصیت بحق صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میں تجارت وغیرہ کرتا ہوں جس کی سالانہ آمد اندازاً ۳۰۰ روپے ہے۔ میں تازہ سیت اپنی آمد بذریعہ تجارت کا حصہ داخل خزانہ صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ کرتا ہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ کرتا ہوں۔ نیز میری وفات پر جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی حصہ کی مالک صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ ہوں گی۔

العبد:- محمد حنیف بقلم خود

**گواہ سنہ:-** محمد صدیق برادر حقیقی محمد حنیف چک ۶۹ گھنٹ پور ضلع لائل پور۔

**گواہ سنہ:-** عبداللطیف بقلم خود

**بیانہ تحصیل جرنالہ ضلع لائل پور**

**نمبر ۱۲۶۳۱** میں نذیر احمد ولد علم دین قوم اراٹلی پیشہ زینداری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۶۹ ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقاعی ہوش و حواس بلاجر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱۰/۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائداد کوئی نہیں کیونکہ میرے والدین بفضل خدا حیات میں میری آمد سالانہ بذریعہ زیندارہ تین صد روپے ماہوار ہوتی ہے۔ میں تازہ سیت اپنی سالانہ آمد کا حصہ داخل خزانہ صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ کرتا ہوں گا۔ نیز میرے وقت جعفر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی حصہ کی مالک صدر انجن احمدیہ پاکستان رپوہ ہوں گی۔

العبد:- نشان انگوٹھا نذیر احمد ولد علم دین۔

**گواہ سنہ:-** محمد ملک سیکرٹری رشورہ

اصلاح گھنٹ پور چک ۶۹ ۱۵/۱۰/۱۹۴۵

**گواہ سنہ:-** بقلم خود عبدالرحیم پریزیڈنٹ جماعت احمدیہ گھنٹ پور چک ۶۹ ۱۵/۱۰/۱۹۴۵

محمد علی عبدالکرمی

# تشیخاکن: ہوئی بخار بلیر یا تلی جگر کی مجرب دوا قیمت بچھڑو دو روپے ۱۲ اور خانہ خدمت خلق (جسٹریٹ) ربوہ

## مغرب میں تبلیغ اسلام کا وسیع نظام حضرت المصباح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے زیر نگرانی

### اخلاص و عقیدت اور دینی جوش کے لحاظ ہالینڈ کے نو مسلم اہلکار کا قابل تشکر نمونہ

#### خوش آئند و الوداع کی مشترکہ تقریب میں مبلغ ہالینڈ کرم ابو بکر ایوب صاحب ایمان افروز تقریر

دو جلا ۲۴ اگست گذشتہ دنات خوش آمدید و الوداع کی ایک مشترکہ تقریب میں مبلغ ہالینڈ مکرم مولوی ابو بکر ایوب صاحب نے یورپ کے مخصوص حالات اور دھاب تبلیغ اسلام کی ۱۲ سالہ پیش آنے والی مشکلات پر روشنی ڈالنے ہوئے اس امر کو صراحت کے ساتھ پیش کیا کہ یورپ کے سراسر محض لغاتہ ماحول میں تبلیغ اسلام کے ایک وسیع نظام کا فیما سیدنا حضرت المصباح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے موعود کی اسود دنی کا ایک زندہ ثبوت ہے۔ آپ نے کہا اگر خدا کی تائید شامل حال نہ ہوتی تو کوئی انسان بھی خواہ کتنا ہی دلیر اور باہمت ہو وہاں دلچسپی کے ساتھ تبلیغ کا فریضہ ادا نہیں کر سکتا اور اس کے دلخوشکن نتائج دیکھنا نہیں ہو سکتے جو محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاصل ہو رہے ہیں۔

میں نے فرمائیاں پیش کرنے کا یہ جذبہ پیدا نہیں ہوتا جماعت احمدیہ افراد میں ان اوصاف کا پایا جاتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور آپ کے آسمانی مشن کی حقیقت کا بہت بڑا نشان ہے۔

لئے فرمائیاں پیش کرنے کا یہ جذبہ پیدا نہیں ہوتا جماعت احمدیہ افراد میں ان اوصاف کا پایا جاتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور آپ کے آسمانی مشن کی حقیقت کا بہت بڑا نشان ہے۔

خوش آمدید و الوداع کی یہ تقریب کات بشیر کی لڑت سے کرم مولوی ابو بکر ایوب صاحب ایلینڈ سے ان کا میاں برصغیر پر خوش آمدید کہنے اور کرم مولوی عبدالکلیم اکمل احب کو جو تبلیغ اسلام کی غرض سے عقرب ہالینڈ میں آئے ہیں الوداع کہنے کے لئے مستعد کی تھی۔

### خدمت دین کی بیش بہا نعمت

ان پر درویشین کرم کے اعزاز میں دی گئی دعوت طعام کے بعد اس تقریب کا آغاز کرم مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لندن کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو کرم شات احمد صاحب بشیر نے کی بعدہ قائم مقام دیکل البشیر کرم مولانا ابو الوطاء صاحب خاضل نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ہر موعود بھین گوان کا اس خوش گنجی پر مبارکباد پیش کی۔

بعدہ کرم مولوی ابو بکر ایوب صاحب نے دکات تشریح کا تقریر اور کرنے کے بعد ہالینڈ میں تبلیغ اسلام کے بنیاتی ایوان ازاد واقعات سنائے آپ نے کہا یورپ کے حالات کو دیکھتے ہوئے وہاں اسلام کی تبلیغ اور پھیلانے میں کامیابی کوئی آسان کام نہیں ہے وہاں کا ماحول لوگوں کا مزاج جلی اوصاف طرز معاشرت اور فکری نوع مرہ و سسٹم اور اس کے پیچھے نظام حیات سے اس قدر تضاد و تفرق ہوئے ہیں کہ وہاں اسلام کی تبلیغ کا کارگر ہونا ناچار

بعدہ کرم مولوی ابو بکر ایوب صاحب نے دکات تشریح کا تقریر اور کرنے کے بعد ہالینڈ میں تبلیغ اسلام کے بنیاتی ایوان ازاد واقعات سنائے آپ نے کہا یورپ کے حالات کو دیکھتے ہوئے وہاں اسلام کی تبلیغ اور پھیلانے میں کامیابی کوئی آسان کام نہیں ہے وہاں کا ماحول لوگوں کا مزاج جلی اوصاف طرز معاشرت اور فکری نوع مرہ و سسٹم اور اس کے پیچھے نظام حیات سے اس قدر تضاد و تفرق ہوئے ہیں کہ وہاں اسلام کی تبلیغ کا کارگر ہونا ناچار

کو انہیں سیدنا حضرت امیر المؤمنین کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے خدمت دین کی توفیق ملی ہے۔ آپ نے کہا۔ جو انوں کے لئے یہ امر انتہائی سعادت کا سبب ہے کہ انہیں خدمت دین کی توفیق ملے اور جماعت کے لئے یہ بات قابل فخر ہے کہ اس کے ذریعہ خدمت دین کی پیش جماعت سے سرور ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ دین کے لئے قربانیاں کرنا دین سے ہے دین ہونا اہل دعوت اور دیگر عزیز و اقارب سے حیرانی اختیار کرنا آسان نہیں ہے۔ جب تک خدا تعالیٰ کا فضل مل نہ ہو۔ اس وقت تک انسان میں خدمت دین کی یہ تڑپ اور اس کے

## لیڈر بقیہ صفحہ ۱۲

خانہ دار کی عورت کو چوری کی سزا دینے سے حضرت اسامہ جیسے عزیز کی سزا دینے پر بھی نہ چھوڑا اور پھر فرمایا کہ اگر تم نے رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ کی محنت جگر بھی یہ جرم کتیں تو آپ اس کو بھی نہ چھوڑتے الغرض ابن ابی سرح کو قتل کی سزا اللہ اور رسول کے خلاف مجاہد کی سزا تھی جو لا تشریب علیکم الیوم کے تحت آتی تھی۔ آپ نے اسکو معاف کر دیا۔ یہ تو جیز ایک عہد محترم تھا اصل بات اس کی لڑت ہم توجہ دلانا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ عہد اللہ ابن ابی سرح کا اہلکار اور اس کی بیوی اور زبان درازیان اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کچھ نہ بگاڑ سکیں اور ابھی گندہ دہی کے سطرے پر بات کوئی جواز نہیں کہ وہ آنحضرت کو کبھی کاتب دہی رد چکا تھا۔ میاں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لقد خلقنا الانساف فی ۲

### پیام نور

تلی جگر کا پڑھ جانا۔ ضعف جگر یرقان۔ ضعف معن۔ دائمی تھکن۔ خرابی خون۔ پھر ڈا پیسی۔ تخم۔ پھاپین۔ درد مگر جڑوں کا درد بھی درد۔ دل کی دھڑکن۔ کثرت پیشاب کو دور کر کے اعصاب کو طاقت بخشنا ہے۔

قیمت فی بوتل یا پیکیٹ چار روپے

### خانہ دار خانہ گول بازار ربوہ

بہترین دگر چہ اسمی از سسوں کی تعداد زیادہ نہیں ہے۔ میں وہ جتنی بھی ہیں ان میں سے اکثر اخلاص و عقیدت اور دینی جوش کے لحاظ سے ایک نرہ ہیں۔ بعد ازاں نام جناب عبد الحکیم اکل صاحب نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہالینڈ میں صحیح دیک میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضل سے ان کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آخر میں صدر مجلس کرم مولانا صاحب صاحب شمس نے اجنبی دعا کرانی اور یہ بارکت تقریب اختتام پزیر ہوئی۔

تقریب ۵۲۵

### نماز مترجم انگریزی میں

مع عربی و تصاویر قیام و رکوع و سجود تفصیل نماز جمعہ عیدین نکاح و استحادہ، جنازہ و غیرہ اور قرآن مجید و اسراریت کی بہت سی ہدایات کی کتاب صرف ۱۲ روپے میں پہنچا دی جائے گی۔

پاکستانی احباب خالد لطیف صاحب راجہ بک پور پورہ گولی مارا راجی سے حاصل کر سکتے ہیں۔

جسبیکری میں ترقی اسلام سکھ آباد

### درخواست دعا

کرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب بارہ پور۔ امیر جماعت احمدیہ لاہور مطلع فرماتے ہیں کہ ان کی بہنوئی سیک صاحبہ لاہور چوہدری اعلیٰ نے بھراٹھ خاں گذشتہ ہیں باسیں روٹے سے بھراٹھ خاں توفیق بخش بیماری میں اور بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ بڑا سلسلہ درویشان تاحیان احمد دیکھا جاتا ہے جماعت کی خدمت میں امتیاز سے کہ خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد شفا کے کامل عطا فرمائے۔ (آئین)

## حرب اٹھرا (جبرٹ) ذہبی الین شہر آفاق قیمت فی لٹری ۱۲ روپے ۱۲/۱۲ سیر حکیم نظام جان اینڈ سنز کو جو الہ آباد